DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس
Page No.08 Col No.06

قرضوں کا بڑھتا حجم پاکستان پر بیل آؤٹ پیکیج کا خطرہ منڈلانے لگا

عالمی جریدہ

5 ماہ میں 3 ارب ڈالر آئی ایم ایف، ورلڈ بینک، پیرس کلب اور چین کو ادا کرنے ہیں، زر مبادلہ کے ذخائر 3 سال کی کم ترین سطح پر ہیں، بلوم برگ

دیوالیہ ہونے سے بچنے کیلیے بیل آوٹ کی ضرورت ہو گی جو آئی ایم ایف سے ملے گا اور اس پروگرام میں داخل ہونے سے بچنا مشکل ہے، رپورٹ

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستانی قرضوں کے بڑھتے حجم کے باعث پاکستان پر ایک بار پھر آئی ایم ایف کے بیل آؤٹ پیکیج کا خطرہ منڈلانے لگا۔ پاکستان کو 5 ماہ میں 3 ارب ڈالر ادا کرنے ہیں جس کی وجہ سے ایک اور آئی ایم ایف پروگرام میں داخل ہونے سے بچنا مشکل ہے۔ عالمی جریدے بلوم برگ کی تجزیاتی رپورٹ کے مطابق پاکستان کو آئندہ 5 ماہ میں 3 ارب ڈالر آئی ایم ایف، ورلڈ بینک، پیرس کلب اور چین کو ادا کرنے ہیں، دیوالیہ ہونے سے بچنے کے لیے بیل آوٹ پیکیج کی ضرورت ہو گی جو آئی ایم ایف سے ملے گا۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان کی معاشی صورت حال سستے خام تیل، آئی ایم ایف کے 6.6 ارب ڈالر پیکیج اور چین کی 60 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کے سبب معاشی نمو 10 سال کی بلند ترین سطح پر تھی تاہم چینی درآمدات کی وجہ سے ملک کا جاری خسارہ رواں سال 50 فی صد بڑھا ہے۔ پاکستان کے زر مبادلہ ذخائر 3 سال کی کم ترین سطح پر ہے۔ صورت حال کی وجہ سے روپے کی قدر دو مرتبہ کم ہوئی ہے جبکہ خام تیل کی قیمتوں میں اضافے نے صورت حال کو مزید خراب کر رہے ہیں۔ اسلام آباد پر بینکنگ کے بڑھتے قرضوں کی ادائیگی پر بھی سوال اٹھ رہے ہیں۔ بلوم برگ کے مطابق 2013 سے پاکستان کے قرضوں اور واجبات کی شرح 76 فی صد اضافے سے 92 ارب ڈالر ہو چکی ہے۔